باسمہ تعالیٰ

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ الآیۃ

یہ لوگ قسم اٹھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا حالانکہ انھوں نے یقیناً کفر کی بات کہی ہے

الدلائل القاهرة

تصنیف

جناب مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی

(ناشر)

انجمن ارشاد المسلمین

۶۔ بی شاداب کالونی، حمید نظامی روڈ، لاہور

www.ahlehaq.com

انگریز کے جاسوس

عہدِ انگریز کا جاسوس ہے یا نوکر ہے
جو مسلمان کو کافر کہے خود کافر ہے

مُنہ نہ کھلواؤ کھری بات نکل جائے گی
ضربتِ حیدرِ کرّار مرا جوہر ہے

مَیں نے توڑا ہے بریلی کے بتوں کا جادو
شور برپا ہے کہ حجروں کی فضا ابتر ہے

شرع کے نام پہ ہیں اُن کی دکانیں قائم
دینِ اسلام کی پھٹکار مگر مُنہ پر ہے

زاغ دشتی کی اُڑانوں سے شکایت کیا ہو
ہاں! اِسے مال اُڑانے کا سبق ازبر ہے

www.ahlehaq.com

الدلائل القاہرہ

علی الکفرۃ النیاشرہ

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور اُس کے لیڈروں کے خلاف

مولوی احمد رضا خان کا فتویٰ تکفیر

جسے ۱۹۴۲ء میں مسلم لیگ پر چسپاں کر کے بانیٔ پاکستان

اور ان کے ساتھیوں کی تکفیر کی گئی۔ اس فتوے پر پاک و ہند

کے ۸۰ رضاخانی بریلوی علماء کے دستخط ثبت ہیں۔

علاوہ ازیں

مولوی ابوالبرکات سیّد احمد قادری مہتمم مدرسہ حزب الاحناف لاہور

کا بانیٔ پاکستان اور مسلم لیگ کی تکفیر میں ایک مفصل فتویٰ بھی شامل ہے

ناشر:

انجمن ارشاد المسلمین

www.ahlehaq.com

سلسلہ مطبوعات (۳)

نام کتاب ——— الدلائل القاہرہ علی الکفرۃ النیاشرہ

مصنف ——— جناب مولوی احمد رضا خان بریلوی

تاریخ طباعت ——— جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ مارچ ۱۹۸۳ء

ناشر ——— انجمن ارشاد المسلمین لاہور

مطبوعہ ——— شفیع سنز ۴ دربار مارکیٹ لاہور

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— ۶/- روپے

ملنے کا پتہ

المکتبۃ المدینہ، ۱۷۔ اردو بازار، لاہور

www.ahlehaq.com

اظہارِ حقیقت

کچھ عرصہ سے بریلوی حضرات کی جانب سے برصغیر کی تحریکاتِ آزادی بالخصوص تحریکِ پاکستان کی تاریخ کو پوری خیرہ چشمی سے مسخ کیا جارہا ہے اور باوجود اس اقرار کے کہ۔

"تاریخ کی پوری کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی ہمیں درباۂ تحریکاتِ آزادی اپنے اکابر کے کردار کے بارے میں بمشکل ایک سطر ہی ملتی ہے" (ملخص آزادی کی ان کہی کہانی ص۴)

آج تاریخ کے اس آفتاب نصف النہار کی تیز روشنی میں انتہائی طوطا چشمی اور ڈھٹائی سے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ان کے اکابر نے بحیثیت جماعت تحریکِ پاکستان میں نہ صرف یہ کہ حصہ لیا بلکہ پاکستان کا وجود ہی ان کی مساعیِ جلیلہ کا رہینِ منت ہے یہی نہیں بلکہ تحریکِ پاکستان کے بارے میں اپنے شدید مخالفانہ، اور انتہائی گھناؤنے طرزِ عمل کی پردہ پوشی کی، ناکام کوشش کرتے ہوئے یہ مذموم پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ۔

"انہی کے "بڑے حضرت" نے نظریہ پاکستان پیش کیا تھا جسے بعد میں اپنا کر پاکستان، حاصل کیا گیا" (ملخص انوار رضا ص۴۸۱)

اس تمام صورتِ حال کو دیکھ کر تحریکِ پاکستان کی تاریخ کا ہر وہ طالب علم محوِ تحیر اور غرقِ استعجاب ہوجاتا ہے جو بریلوی اکابر کی ان تلخ تحریرات اور تیز و تند فتاوی سے آگاہ ہے۔ جو انہوں نے تحریکِ پاکستان مسلم لیگ، اور اکابرینِ مسلم لیگ کے بارے میں سپردِ قلم فرمائے ہیں۔ ع

بسوخت عقل زحیرت کہ ایں چہ بوالعجبی ست

اور جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ تمام ٹھوس حقائق و شواہد اور محکم تاریخی دلائل و براہین سے صرفِ نظر کر کے اس خالص سفید جھوٹ کو پھیلانے والے حضرات وہ ہیں جن کا شمار صاحبانِ جبہ و دستار اور زمرۂ منبر و محراب میں ہوتا ہے تو دفعتہً اس پر سکتہ طاری ہوجاتا ہے اور وہ یہ سوچنے لگ جاتا ہے کہ میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں کیا یہ خواب تو نہیں؟ ع

آنچہ می بینم بہ بیداری ست یارب یا بخواب

اور اگر کوئی شخص ذرا ہمت کر کے یہ کہہ دے کہ آپ کے فلاں فلاں اکابر نے تحریکِ پاکستان کی نہ

سادگی سے یہ جواب دے دیا جاتا ہے کہ۔

"کھوٹا مال بھی ہر جنس میں موجود ہوتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک آدھ آدمی کا، سہارا لے کر سوادِ اعظم کی تضحیک کی جائے۔ (اکابر تحریک پاکستان ص۲۵)۔

یہ ہے وہ صورتِ حال جس نے ہمیں زیرِ نظر کتاب کی اشاعت پر مجبور کر دیا۔ یہ ایک نایاب، تاریخی دستاویز ہے جس سے یہ بات پوری طرح کھل کر سامنے آجائے گی کہ بریلوی اکابر نے بحیثیت جماعت تحریکِ پاکستان کی نہ صرف ایک پولیٹیکل نظریہ کے طور پر مخالفت کی بلکہ اسے سبوتاژ کرنے کے لئے اس کے اکابر اور عام اراکین مسلم لیگ کو کافر قرار دینے سے بھی گریز نہیں کیا کیونکہ اس پر برصغیر کے ایک کونہ سے دوسرے کونہ تک کے تمام بریلوی اکابر کے دستخط ثبت ہیں جس میں بریلویوں کے صدر الافاضل مولوی نعیم الدین، مراد آبادی (المتوفی ۱۹۴۸ء) اور مولانا شاہ احمد نورانی کے والد ماجد مولوی عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (المتوفی ۱۹۵۴ء) کے دستخط بھی شامل ہیں۔ مزید تائید کنندگان کے اسمائے گرامی آپ خود بنظرِ غائر ملاحظہ فرمالیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ ع

کس کس کی مہر ہے سرِ محضر لگی ہوئی

دراصل بریلویوں کے اعلیٰحضرت نے یہ فتوائے کفر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس، کے اراکین و عہدہ داران کے خلاف دیا تھا جو تقریباً ۱۹۱۸ء میں طبع ہوا تھا۔ اس کے چوبیس (۲۴) سال بعد ۱۹۴۲ء میں اسی فتوائے کو "مسلم لیگ" پر یہ کہتے ہوئے چسپاں کر دیا گیا کہ

"اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبروں نے پیر نیچر سرسید احمد خان علیگڑھی کے رفیق اور مشہور نیچری لیڈر نواب وقار الملک کے زیرِ صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو، قائم کیا۔" (زیرِ نظر کتاب ص۳)

یہ بات مدِ نظر رہے کہ یہ فتوائے تکفیر اس وقت دیا گیا جب کہ قرار دادِ پاکستان پاس ہوئے تقریباً تین سال بیت چکے تھے۔ اب ذرا "مسلم لیگ" اور اس کے اکابر، نیز پاکستان کے بارے میں بریلوی اکابر کے دیگر فتووں کے بھی چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

قائدِ اعظم مسٹر محمد علی جناح اور رضا خانی ٹولہ | (۱) حضرت مولانا مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں قادری،

www.ahlehaq.com

" بدمذہب سارے جہان سے بدتر ہیں۔ بدمذہب جہنمیوں کے کتے ہیں۔ کیا کوئی سچا ایماندار مسلمان کسی کتے اور دوزخیوں کے کتے کو اپنا قائد اعظم، سب سے بڑا پیشوا اور سردار بنانا پسند کرے گا؟ حاشا وکلا ہرگز نہیں!

(مسلم لیگ کی زریں تجویز دی ص۲ طبع ۱۹۳۹ء)

نوٹ! اس کتاب پر بطور تائید وتقریظ بریلویوں کے اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خانصاحب کے خلیفہ اجل اور مظہر اعلیٰحضرت مولوی محمد حشمت علی خاں صاحب سمیت پندرہ علماء کے دستخط ثبت ہیں۔

(۲) حضرت مولوی ابوالبرکات سید احمد شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور جو بریلویوں کے اعلیٰ حضرت کے ایک جلیل القدر خلیفہ مولوی سید محمد دیدار علیشاہ کے فرزند ارجمند اور بریلوی حضرات کے نزدیک "مفتی اعظم پاکستان" ہیں اور تاحال بقید حیات ہیں اپنے فتوے میں ارشاد فرماتے ہیں: "اگر رافضی کی تعریف حلال اور جناح کو اس کا اہل سمجھ کر کرتا ہے تو مرتد ہوگیا اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس سے کلی مقاطعہ کریں یہاں تک کہ وہ توبہ کرے"۔ (الجوابات السنیۃ علی زہار السوالات الفیگیہ ص۳۲ طبع ۱۹۳۹ء)

نوٹ! یہ کتاب بریلویوں کے چار بڑے بڑے علماء کے ان فتاوی کا مجموعہ ہے جو ان بزرگان کرام نے مسلم لیگ، پاکستان، اور اکابرین مسلم لیگ کے خلاف دیئے تھے۔ جن میں سے مولوی ابوالبرکات صاحب کا پورا فتوے ہم ضمناً پر درج کر رہے ہیں۔

مصورِ پاکستان ڈاکٹر علامہ اقبال اور رضاخانی گروہ

(۱) عبدالمجید صاحب سالک رقمطراز ہیں۔

"مولوی ابو محمد دیدار علی (جو بریلویوں کے اعلیٰ حضرت کے جلیل القدر خلیفہ ہیں اور اپنے گروہ میں "امام المحدثین" کہلائے جاتے ہیں) خطیب مسجد وزیر خاں لاہور نے نہ صرف اقبال کی تکفیر کی بلکہ تمام مسلمانوں کو انتباہ کیا کہ وہ ان سے ملنا جلنا ترک کر دیں ورنہ سخت گناہ گار ہوں گے"۔

(ذکر اقبال از عبدالمجید سالک ص۱۲۹)

(۲) مولوی محمد طیب صدیقی، قادری، برکاتی، دانا پوری فاضل مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور، رقمطراز ہیں۔

"اگر ان اعتقادات کے باوجود ڈاکٹر صاحب مسلمان ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی اور اسلام گھڑ لیا ہے اور وہ اپنے اسی گھڑے ہوئے اسلام کی بنا پر مسلمان ہیں"۔ (تجانب اہلسنت طبع ۱۹۴۲ء)

نوٹ! یہ کتاب بریلی کے پاگل خانے کے چند افراد کے علاوہ پوری دنیا کے مسلمانوں کی تکفیر کے لئے لکھی گئی ہے اگر بریلوی تکفیر کا انجکشن لگوا لیا جائے تو بے جا نہ ہوگا اور بریلوی حضرات کی کافر گری

www.ahlehaq.com

کو سمجھنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ہی آپ مولانا ظفر علی خاں مرحوم کے اس شعر سے پورے طور پر محظوظ ہوں گے۔ ؎

جب سے پھوٹی ہے بریلی سے کرن تکفیر کی — دید کے قابل ہے اس کا انعکاس و انعطاف
مشغلہ ان کا ہے تکفیر مسلمانان ہند — ہے وہ کافر جس کو ہو ان سے ذرا بھی اختلاف

علی برادران اور بریلوی عمائد

بریلوی حضرات کے نزدیک مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی جوہر (جو کہ در حقیقت مسلم لیگ کے دو بڑے ستون ہیں) بھی کافر ہیں۔ جس طرح فوت شدہ غیر مسلم کے لئے لفظ "آنجہانی" استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح بریلوی اکابر، ان دونوں بزرگوں کے لئے یہی لفظ استعمال کرتے ہیں مثلاً مولانا محمد علی جوہر مرحوم و مغفور کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے "ستمبر ۱۹۱۷ء کے سالانہ اجلاس مسلم لیگ میں مشہور گاندھوی لیڈر محمد علی آنجہانی اس کے صدر ہوئے" (زیر نظر کتاب ص۳)

اور مولانا شوکت علی مرحوم و مغفور کے بارے میں مولوی احمد رضا خاں کے خلیفہ اجل اور مظہر اعلیٰ حضرت مولوی محمد حشمت علی خاں قادری رضوی ارقام فرماتے ہیں "لیگیوں کے ایک بڑے بھاری بھرکم لیڈر آنجہانی بابائے خلافت جن کے مرنے پر ان کے ایک اتحادی مشرک بھائی نے الخ" (احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ص۲۵)

مولانا ظفر علی خان اور بریلوی اکابر

مولانا ظفر علی خاں مرحوم کا تحریک پاکستان میں جو عظیم حصہ ہے وہ کسی بھی واقف حال سے مخفی نہیں۔ لیکن بریلویوں کے خنجر تکفیر سے وہ بھی محفوظ نہ رہ سکے۔ چنانچہ مولوی احمد رضا خاں کے فرزند ارجمند جناب مولوی محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری نوری نے مولانا ظفر علی خاں صاحب علیہ الرحمۃ پر کفر کا فتویٰ لگایا جس پر دیگر بریلوی علماء سے دستخط کرانے کے بعد مولوی ابو البرکات شیخ الحدیث مدرسہ حزب الاحناف لاہور نے کتابی صورت میں شائع کیا اور اس کا نام "اَلْقَسْوَرَہ عَلٰی اِدْوَارِ الْحُمُرِ الْکَفَرَہ" رکھا۔ اس پمفلٹ سے زائد بریلوی علماء و فضلاء کے دستخط ثبت ہیں۔ جن میں بریلویوں کے صدر الافاضل مولوی مفتی نعیم الدین مراد آبادی اور ان کے صدر الشریعۃ مولوی محمد امجد علی مصنف بہار شریعت، اور مولانا شاہ احمد نورانی کے تایا جان مولوی محمد مختار احمد صدیقی میرٹھی کے بھی دستخط شامل ہیں۔ اسی کتاب میں مولوی ابو البرکات، قادیانی دیوبندی، نیچری، چکڑالوی، رافضی، ندوی، نجدی، گاندھوی، خلافتی، فرقوں کا ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں۔

www.ahlehaq.com

"یہ فتنے تو پیدا ہوئے ہی تھے مگر ان کے بعد ایک تازہ فتنہ اور نکلا، جو اپنے پہلوں سے زیادہ مضر ہے"

مکلم اعمیٰ دہبرا، گونگا، اندھا ہے یعنی فرقہ کمہاریہ، زمینداریہ" (کتاب مذکور ص۳)

اسی فتوائے کفر پر مولانا مرحوم نے یہ رباعی کہی تھی۔ ؎

کوئی ٹرکی لے گیا، کوئی ایران لے گیا!
کوئی دامن لے گیا، کوئی گریباں لے گیا
نام رہ گیا تھا باقی اک فقط اسلام کا
وہ بھی ہم سے چھین کر حامد رضا خاں لے گیا

پاکستان کی حیثیت بریلوی علماء کی نظر میں

مولوی مفتی سید شاہ اولاد رسول تحریر فرماتے ہیں۔

"اللہ عزوجل ایسی سراپا فساد، نام نہاد اسلامی حکومت، سے سچے اسلام و مسلمین (یعنی بریلوی مذہب اور بریلویوں) کو پناہ ہی میں رکھے آمین"۔

مطالبہ پاکستان کی بنیاد پر نومبر ۱۹۴۵ء میں مرکزی اسمبلی کے انتخابات ہو چکے ہیں اور اس کے بعد فروری ۱۹۴۶ء میں اسی بنیاد پر صوبائی الیکشن ہونے والا ہے اس وقت مسلم لیگ اپنے مطالبہ پاکستان میں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے زندگی کی آخری جنگ لڑ رہی ہے۔ نیز علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی، مولانا ظفر احمد صاحب عثمانی اور مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب سابق مفتی دار العلوم دیوبند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اور دیگر بے شمار علماء دیوبند اپنی تمام مصروفیات کو بالائے طاق رکھ کر اور ہر قسم کے مصائب و تکالیف خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہوئے "جمعیۃ علماء اسلام" کی تنظیم کے تحت مسلم لیگ کو کامیاب مرکز از کرنے کا پیغام گھر گھر پہنچا رہے ہیں، عین اسی موقعہ پر بریلویوں کے اعلیٰحضرت مولوی احمد رضا خاں کے خلیفہ اجل اور مظہر اعلیٰحضرت مولوی حشمت علی خاں نے تحریک پاکستان کی پشت میں چھرا گھونپنے کے لئے اپنا ایک فتویٰ "اجمل انوار رضا" دسمبر ۱۹۴۵ء میں انتظامی پریس کانپور سے شائع کر دیا، اس فتویٰ میں ایک مقام پر ارشاد فرماتے ہیں:۔ "رہا مطالبہ پاکستان، یعنی تقسیم ملک کہ اتنا لیگیوں کا، اتنا ہندوؤں کا، اس صورت میں احکام کفر ما ملک کے بڑے حصے میں لیگیوں کی رضا سے جاری ہوں گے کہ وہی اس تقسیم پر راضی اور اس کے طالب ہیں، احکام کفر پر رضا کفر، اور کم از کم سخت بے دینی ہے"۔ (اجمل انوار رضا ص۳ مطبوعہ انتظامی پریس کانپور۔ دسمبر ۱۹۴۵ء)

نیز مولوی ابو البرکات سید احمد شیخ الحدیث مدرسہ حزب الاحناف لاہور، نے اپنے فتوائے میں پاکستان

www.ahlehaq.com

کو کفری سلطنت" قرار دیا۔ یہ عقدہ تو اب بریلوی اکابر و اعاظم ہی کھولیں تو بہتر ہوگا کہ انگریزوں کی حکومت ان کے نزدیک "دارالاسلام" اور مسلم لیگ کی حکومت "کفری سلطنت" کیوں قرار پائی؟ ع

ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

اسی پر بس نہیں بلکہ پاکستان بن جانے کے بعد بھی قائد اعظم کے سیاسی تدبر پر طعن و تشنیع سے یہ بریلوی پارٹی باز نہیں آرہی، بلکہ کسی نہ کسی طور پر ان کی اغلاط نکالتی رہتی ہے۔ چنانچہ بریلویوں کے علامہ مفتی، حکیم، سید غلام معین الدین نعیمی..... اپنی کتاب "حیات صدر الافاضل" صـ۱۹۲ پر مسلم لیگ اور قائد اعظم کی "فاش غلطیاں" شمار کرانے کے بعد فرماتے ہیں: "یہ وہی حقائق ہیں جن سے تاریخ کبھی انکار نہیں کر سکتی" صـ۱۹۳

درحقیقت مسلم لیگ کی اتنی شدید مخالفت کرنے کی وجہ یہ تھی کہ حضرات علماء دیوبند کی ایک عظیم اکثریت مسلم لیگ میں نہ صرف شامل تھی بلکہ اس کی حیثیت مسلم لیگ میں باقرار بریلوی علماء "روح رواں، سرپرست، اور سرمایۂ ناز" کی تھی" (احکام قرآنیہ شرعیہ صـ۲۹)

نیز مولوی ابو البرکات صاحب شیخ الحدیث مدرسہ حزب الاحناف لاہور، مسلم لیگ میں شرکت کی، ممانعت کے اسباب بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: "مرتد تھانوی کو لیگیوں کی تقریروں میں شیخ الاسلام اور حکیم الامت کہا جاتا ہے، اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں" (الجوابات السنیہ صـ۳۳)

تفصیل کی گنجائش نہ ہونے کی بناء پر اسی پر بس کیا جاتا ہے مزید تفصیل کے لئے اصل کتب اور راقم کا رسالہ "تحریک پاکستان اور بریلویوں کا کردار" جس کا جدید ایڈیشن باضافات کثیرہ زیر طباعت ہے، ملاحظہ فرمائیں۔

انوار احمد

ناظم انجمن ارشاد المسلمین ۶۔ بی شادلب کالونی لاہور

فتوائے مبارکہ مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور

استفتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ زید کا خیال ہے کہ ضرورت وقت کا خیال کرتے ہوئے تمام کلمہ گو کو ایک جگہ پر ہو جانا چاہیے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔

اور بکر یہ کہتا ہے۔ کہ جب شریعت مطہرہ نے اہل بدعت اور اہل ہوا سے اتفاق و اتحاد کو ناجائز و ممنوع رکھا ہے تو وہ تمام ۷۲ فرقے جن میں اہل ہوا اور اہل بدعت ہی نہیں بلکہ اکثر و بیشتر منافقین و مرتدین شامل ہیں ان کے اتحاد و اتفاق کیونکر درست ہو سکتا ہے اہل ندوہ کے خیال اور اقوال بھی اسی طرح کے تھے کہ کسی کی تکفیر جائز نہیں۔ تمام کلمہ گو حق پر ہیں۔ جملہ مدعیان اسلام خواہ وہ کسی مذہب مشرب کے ہوں سب متفق ہو جائیں۔ مگر علمائے حرمین طیبین نے انکو گمراہ خارج از اسلام بتایا۔ انکے ساتھ مجالست و موافقت کو قطعاً حرام بیان کیا ان پر کفر کے فتوے دیے۔ لہذا علمائے سنت ان چند باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر جانبدارانہ بحکم شرع جواب عنایت فرمادیں۔

(۱) یہ جماعت مسلم لیگ کیسی ہے۔ کیا ایسے ہم اہل سنت کا اتفاق اتحاد شرعاً جائز ہے؟ اور کیا ان لیڈروں کا رہنما ہونا درست ہے اور ان پر اعتبار صحیح ہے؟

(۲) مسلم لیگ کی حمایت کرنی اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا کیسا ہے؟

(۳) ان کے احوال و اقوال سے گمراہی ظاہر ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

(۴) جبکہ ہندو، سرمایہ دار اور مسلمانوں کے دشمن ہیں تو موجودہ صورت میں شریعت مطہرہ یہ اجازت دیتی ہے کہ تمام کلمہ گو جن میں رافضی خارجی قادیانی وہابی نیچری چکڑالوی سبھی ہیں۔ اہل سنت کو ان سب سے متفق و متحد ہونا چاہیے؟

(۵) کیا ایسی صورت میں مصلحت وقت اجازت دیتی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان واجب الاذعان فلا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم کو پس پشت ڈال دیا جائے۔

(۶) جو شخص اپنے کو سنی کہتا ہو اور پھر مسٹر جناح کو رافضی بلکہ نیچری جانتے ہوئے اپنا پیشوا مانے اور قائد اعظم لکھے اور اسکی حمایت کرے۔ مبلغ بن کر لوگوں کو اسکی طرف ترغیب دلائے وہ کیسا ہے اور اس کے لیے کیا حکم ہے؟

(۷) زید و بکر میں سے اپنے اپنے قول میں کون حق پر ہے۔ بینوا توجروا عند المولی الجلیل

الجواب وھو الموفق للصواب۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ کانگریس کھلے ہوئے کفار و مشرکین کی جماعت ہے جسکا مخالف احکام شرعیہ و منافی اصول دینیہ ہونا اسکی کارروائیوں سے ظاہر و باہر ہے۔ کہیں زبان اردو مٹانے کا زور کہیں کفریہ و شرکیہ ترانے "بندے ماترم" کا شور کہیں مسلمانوں کے بچوں کو دوبامندر میں لیجا کر ان سے سرسوتی دیوی کی پوجا کرانے کی کوشش کہیں تثلیثی رنگ کے کانگریسی جھنڈے کی تعظیم و تکریم کرانے پر زور و جوشش کہیں اسکولوں کی تعلیمی کتابوں میں پیشوایان اسلام کے تذکرے نکال کر انکی جگہ مشرکین کے دیوتاؤں کی تعریف و توصیف داخل کرانے کا جوش کہیں ہندو راج کی مطلق العنان حکومت ہندوستان میں قائم کرنے کا خروش۔ کانگریس اپنی اکثریت کے لحاظ سے کفار و مشرکین کی ایک جماعت ہے اس میں سلطان کہلانے والے جو شامل ہیں وہ تمام تر مذہب و ملت و دین فروش ہیں جو حکم دیا ہے [illegible]

اور اپنے مہاتما گاندھی کے ہاتھوں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ ان مسلمان کہلانے والے ممبران و حامیان کانگریس میں حسین احمد اجودھیا باشی شبیر احمد دیوبندی۔ اور نائی عن الاسلام کفایت اللہ شاہجہانپوری۔ مسٹر ابوالکلام آزاد و عبدالغفار سرحدی گاندھی اور ان کے متبعین و مایہ دیوبندیہ مرتدین و نیاچرہ ملحدین ہی کی اکثریت ہے۔ ضرورت تھی کہ مخالفین اسلام کے حملوں سے اسلام و مسلمین کو بچانے کے لیے کوئی جماعت قائم ہوتی۔ ایسے نازک دور فتن اور ایسے شدید زمانہ محن میں مسلم لیگ اٹھی اور اس نے حفاظت اسلام و مسلمین و دفاع اعدائے دین کا دعویٰ کیا۔ اور غریب و مظلوم مسلمانوں نے اسکو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھ کر اوسکا ساتھ دیا۔ ہمیں بھی مسرت ہوئی کہ وہ لیڈران قوم جو کل تک ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں متوالے تھے اور اسی نشے کی چڑھی ہوئی ترنگ میں اونھوں نے وہ ایمان سوز و اسلام کش افعال کر ڈالے تھے کہ الامان الحفیظ۔ اب ہوش میں آنے لگے ہیں اور کفار و مشرکین سے محبت و موالات و اتحاد و مواخات کی حرمت و ناجوازی کے جو احکام الٰہیہ و ارشادات نبویہ پچھلے دو برگاندھویت میں ہم نے سنائے تھے آج وہ خود بھی وہی فرامین شرعیہ قوم کو سنانے لگے ہیں۔ اور اپنے پچھلے اسلام کش و ایمان سوز کرتوتوں پر پچھتانے لگے ہیں۔ مگر جب مسلم لیگ کے دستور اساسی کو غور سے پڑھا تو ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اسکے وہ اغراض و مقاصد جن کو برسر کار لانے کے لیے مسلم لیگ کی بنا ہوئی ہے۔ جنکو پورا کرنے کیلئے لیگ اٹھی ہے جنکی تائید کا حلفی اقرار نامہ لکھنے کے بعد ہی کوئی شخص مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ وہی اصول شرعیہ و احکام اسلامیہ کے مضاد و مخالف بنائے گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اولاً مسلم لیگ اپنے مقصد اول میں بتاتی ہے کہ ہندوستان میں کامل آزاد و وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی مؤثر و مکمل حفاظت کیجائے۔ یعنی لیگ اس بات کی کوشش میں ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو انگریزوں کے پنجے سے بالکل آزاد کرالیا جائے اور پھر ہندوستان کی تمام قوموں کے باہمی اتفاق سے جمہوری سلطنت قائم کیجائے جس کی کونسل میں تناسب آبادی کے لحاظ سے ہندوستان کے ہر مذہب و قوم کے نمائندے شامل کیے جائیں۔ جس کے دستور میں مسلمانوں سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم کے حقوق و مفاد کی مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی۔ یعنی لیگ جو مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے اون سے لیگ کا سب سے پہلا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان میں ایسی آزاد و جمہوری سلطنت قائم ہو جو مذکور ہوئی۔ اب ملاحظہ ہو۔ کیا اسلام و قرآن و رسول و رحمن جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اتفاق البعض نے بھی مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا یہی مقصد بتایا ہے کہ ہندوستان میں ایک کونسل کی حکومت ہو جس میں تناسب آبادی کے لحاظ سے مسلمانوں ہندوؤں پارسیوں یہودیوں عیسائیوں سکھوں اچھوتوں کے ممبران شامل ہوں اور وہ سب کثرت رائے سے حکومت کریں حاشا للہ ہرگز نہیں۔ قرآن پاک تو مسلمانوں کی قربانی جان و مال کا مقصد یہ بتاتا ہے کہ حتی لا تکون فتنۃ و یکون الدین کلہ للہ یعنی اللہ کے راستے میں یہاں تک جانی و مالی قربانی پیش کرو کہ کفر و شرک باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے اور فرماتا ہے کہ حتی یعطوا الجزیۃ عن [redacted] صاغرون یعنی اللہ کے راستے میں جانی و مالی قربانیاں یہاں تک پیش کرو کہ کفار ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں۔ قرآن پاک نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد صرف یہی قرار دیا ہے کہ سب کفار مسلمان ہو کر ابدی عیش و راحت اور دوامی حقیقی صحیح و مفید واقعی نعمت آزادی کامل سے دارین میں کامیاب اور بہرہ مند ہوں۔ مگر مسلم لیگ ایسی حکومت کے قیام کے لیے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں چاہتی ہے جس میں ہر کافر مشرک مرتد کو پوری آزادی اور خودسری حاصل ہوگی۔ **ثانیاً**:۔ بلکہ تناسب آبادی کے لحاظ سے کفار و مشرکین ہی کو مسلمانوں پر حکومت و فرمانروائی حاصل ہوگی کیونکہ کونسل میں ہر قوم کی مردم شماری کے اعتبار اور تناسب آبادی کے لحاظ سے اوسکے ممبر شامل ہونگے ہندوستان میں مسلمانوں کی مردم شماری آٹھ کروڑ اور مشرکین کی بائیس کروڑ بتائی جاتی ہے تو کونسل میں مسلمانوں کے آٹھ اور مشرکین کے بائیس ممبر ہوں گے اور جبکہ کثرت رائے پر فیصلے کا دارومدار ٹھہرا تو حکومت تو مشرکین ہی کی ہوگی پھر کون سے دین و قرآن نے اسے جائز رکھا کہ خود مسلمانوں پر کفار و مشرکین و مرتدین کی حکومت قائم کرنے کے لیے مسلمان اپنی جانی و مالی قربانیاں پیش کریں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ثالثاً:۔ یہ کہنا کہ اس جمہوری حکومت کے دستور میں مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی محض سبز باغ دکھلانے بھولے بھالے مسلمانوں کو بہلانے پھسلانے کے لیے ہے ورنہ کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ جب مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور مشرکین کے کفریہ شعائر باہم [redacted]

فرماتا ہے یا یھا الذین اٰمنوا لا تتخذ وا بطانۃ من دونکم لا یالونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الایٰت ان کنتم تعقلون اس روشن اور واضح ارشاد قرآنی کے ہوتے ہوئے بھی جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ سوراج حاصل ہو جانے کے بعد مشرکین اپنے عہد و پیمان کا لحاظ کر کے مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے مقابلہ میں اپنے شعائر کفریہ کو چھوڑ دینا گوارا کرینگے وہ درحقیقت قرآن عظیم کو جھٹلاتا ہے اور اسکے کلام الٰہی ہونے پر ایمان نہیں رکھتا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ رابعاً: مسلم لیگ نے اپنا مقصد صرف مسلمانوں ہی کے حقوق و مفاد کی حفاظت نہیں بتایا بلکہ سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم جملہ اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی حفاظت کو بھی اپنا مقصد اولین ٹھہرایا ہے تو کیا بھنگی چمار وغیرہ اچھوت ہندو اپنے تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی معبودیت کی تبلیغ کرنے کو اپنا مذہبی حق نہیں بتائینگے کیا سکھ لوگ اپنے عقائد کفریہ کے پرچار کو اپنا مذہبی حق نہیں ٹھہرائینگے بلکہ ان سب ادیان باطلہ کے متبعین کیا اس امر کی اشاعت کو اپنا مذہبی حق نہیں تصور کرینگے کہ اسلام جھوٹا دین ہے اسکو چھوڑ کر ہمارے دین ہمارے دھرم کو قبول کرلو۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ تو مسلم لیگ ہندوستان میں جمہوری سلطنت قائم کرنے کے بعد ان تمام کفار و مشرکین کے جملہ کفریات ملعونہ کی تبلیغ و اشاعت کی حمایت و حفاظت کرنا اپنا فرض اولین بتا رہی ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں کرا رہی ہے کس قدر شدید مخالفت قرآن اور کیسی کھلی ہوئی منافات ایمان ہے۔ قرآن عظیم نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد کفر کا مٹانا اسلام کا پھیلانا بتایا ہے۔ اور مسلم لیگ نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد اشاعت کفر و تبلیغ شرک ٹھہرا دیا۔ قرآن عظیم نے ارشاد فرمایا وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان جب گناہ و ظلم پر باہم ایک دوسرے کو مدد دینا بحکم قرآن عظیم حرام گناہ قرار دیا گیا۔ گناہ اور ظلم بتایا گیا تو کفر و شرک کی حمایت کرنا کیونکر حرام اور کفر و شرک نہ ہوگا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ خامساً: مسلم لیگ اپنا دوسرا مقصد یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی و حفاظت کرنا۔ اور لیگ کی کارروائیوں سے روشن ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے یا گورنمنٹی مردم شماری میں اسکو مسلمان لکھا جائے لیگ کے نزدیک بس وہی مسلمان ہے پھر خواہ کیسے ہی عقیدے رکھتا ہو اسی بنا پر قادیانی و نیچری و دیوبندی وغیر مقلدین و رافضی و وہابی و بابی و بہائی و خارجی و چکڑالوی و خاکساری وغیرہم اہلسنت کے سوا سارے کے سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین لیگ کے مذہب میں مسلمان ہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ تو اب حضرات خلفائے ثلثہ سیدنا صدیق اکبر و سیدنا عمر فاروق اعظم و سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے علی الاعلان تبرا کرنے اور انکی مبارک شانوں میں کھلم کھلا گالیاں بکنے کو رافضی معاذ اللہ اپنا مذہبی حق بتائینگے (جیسا کہ کھنڈو وغیرہ میں مشاہدہ ہو رہا ہے) اور حضرات اہلبیت کرام سیدنا مولیٰ علی و سیدنا امام حسن و سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے کھلم کھلا تبرا و بیزاری کرنے اور انکی رفیع و بلند سرکاروں میں علی الاعلان گالیاں بکنے کو خوارج معاذ اللہ اپنا مذہبی حق ٹھہرائینگے۔ قادیانی کہیں گے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت و رسالت کی تبلیغ کرنا ہمارا مذہبی حق ہے۔ دیوبندی اور چھلینگے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم مبارک کو شیطان و ملک الموت کے علم سے کم مشہور کرنا اور حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپاؤں کے علم غیب کے مثل شائع کرنا اور اس بات کی تبلیغ کرنا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے چوری کر سکتا ہے شراب پی سکتا ہے ظلم کر سکتا ہے جاہل ہو سکتا ہے اور اس کا فتویٰ دینا کہ وقوع کذب باری کے معنی درست ہو گئے یہ سب ہمارا مذہبی حق ہے۔ غرض سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین شور مچائیں گے کہ ہمیں اپنے اپنے عقائد باطلہ کی تبلیغ و اشاعت کرنا ہمارا مذہبی حق ہے۔ تو مسلم لیگ کا یہ مقصد ظاہر ہوا کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے جب اوسے جمہوری حکومت حاصل ہو جائیگی تو ان عقائد کفریہ دیوبندیہ وغیر مقلدیہ و قادیانیہ و نیچریہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و رافضیہ و خارجیہ و بابیہ و وہابیہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دیگی اور اس تبلیغ کفریات کی حفاظت کریگی والعیاذ باللہ تعالیٰ قرآن عظیم فرماتا ہے وبشر المنفقین بان لھم عذابا الیما نالذین یتخذون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم ایت اللہ یکفر بھا ویستھزأ بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم ان اللہ جامع المنفقین والکفرین

فی جھنم جمیعاً ملاحظہ ہو جو لوگ کفریات بکنے والوں کے ساتھ بیٹھیں اور بغیر کسی عذر شرعی کے کلمات کفریہ سنکر اور پر خاموشی اختیار کریں اوکو بھی اللہ عزوجل کفر بکنے والوں کی طرح کافر بتاتا ہے تو لیگ کی جو حکومت جمہوریہ ان کفریات ملعونہ کی تبلیغ و اشاعت کو ترقی دیگی تبلیغ کفر و شرک کی حفاظت کریگی وہ اسلامی حکومت ہوگی یا کفری سلطنت والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اگر آپ اس سے زیادہ مسلم لیگ کی خباثتیں دیکھنا چاہیں تو جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ ضلع ایٹہ سے مسلم لیگ کی زرین بخیہ دری اور احکام نوریہ شرعیہ پر مسلم لیگ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ اب ان سوالات کے مختصراً جوابات عرض ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(۱) لیگ میں مرتدین منکرین ضروریات دین شامل ہیں۔ اس لیے اہلسنت وجماعت کا ان سے اتفاق و اتحاد نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ وہ توبہ کریں۔ لیگ کے لیڈروں کو رہنما سمجھنا یا ان پر اعتبار کرنا منافقین و مرتدین کو رہنما بنانا اور ان پر اعتبار کرنا ہے جو شرعاً ناجائز ہے کسی طرح بھی جائز نہیں۔

(۲) لیگ کی حمایت کرنا اور اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا منافقین و مرتدین کی جماعت کو فروغ دینا اور دین اسلام کے ساتھ دشمنی کرنا ہے۔

(۳) لیگی لیڈروں کے افعال و اقوال سے ان کی گمراہی مہر نیمروز سے زائد روشن ہے۔ مرتد تھانوی کو لیگیوں کی تقریروں میں شیخ الاسلام اور حکیم الامۃ کہا جاتا ہے۔ اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح کو قائد اعظم سیاسی پیغمبر ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر بتایا جاتا ہے ۱۹۲۰ء و ۱۹۲۱ء کے خلافتی دور گاندھیت والے اسلام کش اور ایمان سوز ہندو مسلم اتحاد کی یاد میں ترانے گائے جاتے ہیں مسٹر جناح کو قائد ملت رہبر اعظم رہنمائے محترم مخدوم مناذات گرامی تم سلامت رہو ہزار برس۔ مسلم ہے تیرا نعرہ اور جناح۔ رہبر ہے تیرا سردار جناح۔ وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ لوگ جو ساڑھے تیرہ سو برس والے اصلی سچے مذہب اہلسنت پر قائم ہیں وہ اس مسلم لیگ کی شرکت و ممبری کو کیونکر روا رکھ سکتے ہیں۔

(۴) صورت مسئولہ میں مرتدین و منافقین سے اتحاد و اتفاق ہرگز جائز نہیں جب تک وہ باعلان اپنے عقائد باطلہ کفریہ سے توبہ نہ کریں۔

(۵) مصلحت وقت کوئی شے نہیں شریعت مطہرہ عین مصلحت ہے۔ اس سے روگردانی کرنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے فرامین نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی پیروی کرنا ہر لحظہ و ہر آن فرض ہے خواہ دنیا بھر میں ایک ہی مسلمان رہے۔

(۶) اس شخص پر واجب و لازم ہے کہ فوراً توبہ کرکے سچا پکا مسلمان بن جائے۔ اگر واقعی کی تعریف حلال اور جناح کو اسکا اہل سمجھ کر کرتا ہے تو وہ مرتد ہو گیا اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس سے کلی مقاطعہ کریں یہاں تک کہ وہ توبہ کرے۔

(۷) زید سخت غلطی پر ہے اس کو اپنے نفس کی اصلاح کرتے ہوئے فرمان خداوندی پر ایمان لانا چاہیے۔ مصلحت وہی ہے جو اللہ اور رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ بکر حق پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے حق پر ثابت و مستقیم رکھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حقیر فقیر ورانہ ارنفس شریر ابوالبرکات سید احمد غفرلہ
ناظم دارالعلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند
لاہور

الجواب:۔ ماذہ استاذنا العلامۃ فہو حق و صواب
غفر اللہ لہ ذنبہ المسنوی والصوری

ملنے کا پتہ :- دفتر جماعت اہل سنت - محلہ محتشم خان - پیلی بھیت - یو - پی -

ملنے کا پتہ :- سعید حسن خان قادری فیضی - ناظم کتب اہلسنت - محلہ بھوپ خان - پیلی بھیت - یو - پی -

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

مسلمانو تمہاری دین دنیا کی بھلائی اور سچی حقیقی خیر خواہی کیلئے یہ مبارک فتوائے امام اہل سنت قامع بدعت قالع ندویت و نیچریت مجدد مائہ حاضرہ ریدت طاہرہ اعلیحضرت مولنا مولوی مفتی احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دربارہ کانٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ہے جسمیں بدلائل قاہرہ ثابت کیا گیا ہے کہ اس میں شرکت اور کسی قسم کی امداد حرام اور سخت حرام ہے اسے بغور پڑھو اور اپنا بھلا چاہتے ہو تو اسپر عمل کرو نیز تمہارے مزید اطمینان کیلئے اس فتوے کی تائید و تصدیق میں مشاہیر علمائے ہند کے جلیل القدر فتوے مسمّٰی بہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

یعنے مسلم لیگ کی شرکت و رکنیت و امداد و اعانت کا حکم شرعی بھی واضح و آشکار

مؤلفہ

عالی سنت جناب حاجی قاسم میاں صاحب امام جامع گوندل علاقہ کانٹھیاوار

حسب فرمائش اراکین انجمن تبلیغ صداقت بمبئی

پرنٹر سلطان حسین نے اپنے مطبع سلطانی واقعہ اپیئر حوالدار کی گلی بمبئی میں چھاپا اور

پبلشر

مفتی مصطفےٰ خاں قادری فیض آبادی نے شائع کیا

بار دویم اکیزار جلد — سنہ ۱۹۴۲ء — قیمت

www.ahlehaq.com

اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ جلسے میں جو ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء میں بمقام ڈھاکہ ہوا تھا اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبروں نے پیر نیچر سرسید احمد خان علیگڈھی کے رفیق اور مشہور نیچری لیڈر نواب وقار الملک کے زیر صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو قائم کیا جو اوسوقت سے ۱۹۱۵ء تک تو انگریزوں کی وفادارانہ غلامی کرتی رہی ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۱ء تک ہندوؤں کی جان نثار و کنیز بے دام بنی رہی اور ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں جھومتی رہی ۱۹۲۲ء سے ۱۹۲۴ء تک بالکل مُردہ پڑی رہی ۱۹۲۵ء سے ہندوؤں کے ساتھ جنگِ زرگری شروع کی مگر ساتھ ہی مسلمانانِ اہل سنت کو تمام کلمہ گو مرتدین و مبتدعین وہابیہ و نیچریہ و روافض وغیرہم کے ساتھ وداد بلکہ اتفاق بلکہ اتحاد کی دعوت دیتی رہی جسمیں اب تک سرگرم عمل ہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے کرتا دھرتا اور عہدہ داران و ارباب حل و عقد وہی لوگ ہوتے چلے آئے جو اوس نیچری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے کرتا دھرتا اور عہدہ داران و ارباب حل و عقد رہے۔ اسکی صدارت ہمیشہ سر علی امام و سر آغا خان و ڈاکٹر انصاری و راجہ محمود آباد وغیرہم روافض و نیاچرہ کرتے چلے آئے حتی کہ ستمبر ۱۹۱۷ء کے سالانہ اجلاس مسلم لیگ میں مشہور گاندھوی لیڈر محمد علی آنجہانی اسکے صدر ہوئے مگر چونکہ وہ بوجہ ممانعت گورنمنٹ شریک نہ ہوسکے تو کرسی صدارت پر انکا فوٹو آویزان کردیا گیا اور اب اس کے مستقل قائدِ اعظم مسٹر محمد علی جناح ہیں جو مذہبًا اثنا عشری خوجہ یعنی رافضی ہیں جنکو مسلم لیگ قائدِ ملتِ اسلامیہ یعنی دینِ اسلام کا پیشوا مانتی ہے (دیکھو مکتبہ مسلم لیگ بھنڈی بازار بمبئی کی شائع کردہ کتاب "قائداعظم محمد علی جناح" صفحہ ۹۳ تا صفحہ ۱۱۶۔ نیز صفحہ ۲۵۰) مسلمانانِ اہل سنت آج سے چوبیس برس پیشتر کے شائع شدہ اِس مبارک فتوے کو اب دوبارہ پھر بہ نگاہِ انصاف و ایمان دیکھیں اور اِس مسلم لیگ کے متعلق خدا و رسول جل جلالہ، وصلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وسلم کے احکام معلوم کریں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ ہے۔ اراکین انجمن تبلیغ صداقت۔ رحمت منزل۔ چھاچھ محلہ۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا مگر اسی ہے اور اُس میں شرکت حرام اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اُس بڑی آگ کی طرف کھینچ لیجانے والا اللہ عزوجل فرماتا ہے واما ینسینک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظٰلمین اور اگر بھے شیطان بھلادے تو یاد آنے پر پاس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثر ہم اللہ تعالیٰ ونصر ہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاواڑ میں ایک مجلس بنام کاٹھیاواڑ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اعنی کاٹھیاواڑ کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جنکے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیگڈھ کالج ہیں ۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء کو انکا پہلا جلسہ جوناگڈھ (کاٹھیاواڑ) مقام پر ہوا جنکا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج و سکرٹری منشی غلام محمد بیرسٹرایٹ لا کاٹھیاواڑی ایجنٹ علیگڈھ کالج و مؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جانِ جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جس میں بلا رعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی - وہابی - نیچری قادیانی - چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتا ہے ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جانکر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بیدینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھکر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ انکے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوفِ خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی مچرنگی مسلم کانفرنس خلافِ شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اُسکی مدد کرنا اُسکے جلسہ میں شریک ہونا بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے وہ ہمارے ائمۂ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بیدینوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر فعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اس استفتا کو چھپوا کر اس ملک کاٹھیاواڑ و گجرات و برنا وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائیگا۔ فقط

تاریخ ۱۲ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ بخشیہ۔ (راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ از مقام لوندل علاقہ کاٹھیاواڑ

نہ بیٹھ ظالمون کے۔ تفسیرات احمدیہ مین ہے دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقوم مع کلھم ممتنع اس آیت کے حکم مین ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہین اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہین۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ظالمون کی طرف میل نہ کرو کہ تمھین آگ چھوئیگی صحیح مسلم شریف کی حدیث مین ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور رہو اور اُنھیں اپنے سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہین۔ جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائین یقیناً ہمارے دونون جہان کا اُس مین بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائین بلاشبہہ سراسر ضرر و بلا ہے مسلمان صورت مین ظاہر ہو کر جو انکے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اسکی تاویلون پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکالکر کسی کو لیجانا چاہتا ہے ضرور میٹھی میٹھی باتین کریگا اور جب یہ دھوکے مین آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن ماریگا مال لوٹیگا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سُنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اُون پہنکر آیا اُسکے ساتھ ہولے ارے، مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمھین منع فرماتے ہین وہ تمھاری جان سے بڑھکر تمھارے خیر خواہ ہین حریص علیکم تمھارا مشقت مین پڑنا اُن کے قلب اقدس پر گران ہے عزیز علیہ ما عنتم واللہ وہ تمپر اُس سے زیادہ مہربان ہین جیسے نہایت پرہیزی ماں اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رؤف رحیم ارے اُنکی سُنو اُنکا دامن تھام لو اُنکے قدمون سے لپٹ جاؤ وہ فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم انسے دور رہو اور اُنکو اپنے سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین۔ ابن حبان وطبرانی وعقیلی کی حدیث مین ہے کہ فرماتے ہین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم اُنکے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اُنکے ساتھ پانی نہ پیو اُن کے پاس نہ بیٹھو اُن سے رشتہ نہ کرو وہ بیمار پڑین تو پوچھنے نہ جاؤ مرجائین تو جنازہ پر نہ جاؤ نہ اُنکی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مین نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو دیکھا بلایا اپنے ساتھ کاشانۂ

خلافت مین لے آئے اُسکے لیے کھانا منگایا جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اُس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اُٹھا لیا جائے اور اُسے نکالدیا جائے سامنے سے کھانا اُٹھوالیا اور اُسے نکلوادیا سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلان شخص نے آپکو سلام کہا ہے فرمایا لاتقربہ منی السلام فانی سمعت انہ احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ مین نے سُنا ہے کہ اُس نے کچھ بدمذہبی نکالی سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ مین ایک بدمذہب ملا کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہون فرمایا مین سننا نہین چاہتا عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھکر فرمایا ولا نصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہین لوگون نے عرض کی اسکا کیا سبب ہے فرمایا از یشان منہم ہے امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وہ بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپکو سُنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا اُنھون نے اصرار کیا فرمایا تم دونون اُٹھ جاؤ یا مین اُٹھا جاتا ہون آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگون نے عرض کی اے امام آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتین یا حدیثین سُناتے فرمایا مین نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائین اور وہ میرے دل مین رہ جائے تو مین ہلاک ہوجاؤن ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولاحول ولا قوۃ الا باللہ اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کریگا جو دین نہین رکھتا یا عقل سے بہرہ نہین یکی نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ ہمسایہ کون وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی گرہے مین دونون جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور آخرت مین عذاب کا بھی مستحق ہوا خسر الدنیا والآخرۃ ذالک ھو الخسران المبین دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو انھین اپنے سے دور کرو کہین یہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین یہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے رب عزوجل نے بتائی فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین بھولے سے اُن مین سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہوجاؤ ان مضامین کی تفصیل مین تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوی مسمّٰی بہ فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامۂ علمائے ہند کا فتوی مسمّٰی بہ فتاوی [illegible]

پچاس سے زائد کتابیں چھپکر شائع ہوچکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ ہے واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا ومولنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح

حررہ مصطفیٰ رضا القادری البریلوی

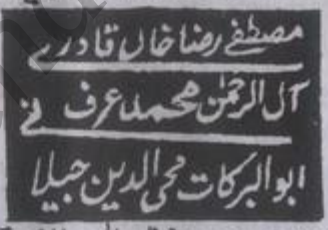

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

(۵) الجواب صحیح (محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامفوری المدرس الاول لمدرسۃ الحسن الفاروقی محمد ظہور حسین اہل السنۃ والجماعۃ

(۶)

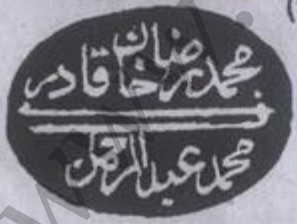

(۷) الجواب صحیح

فقیر حمد اللہ کمال الدین القادری البشاوری عفا عنہ

(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

ناظم انجمن اہلسنت۔ چوکی حسن خان مراد آباد

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ عفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح

ذبیہ الحنفی والمجلی

رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہل سنت

www.ahlehaq.com

(۱۳) المجواب صحیح
احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) المجواب صحیح والمخالف قبیح
محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام
خطیب و امام فی مسجد وزیر خان مرحوم لاہور

(۱۵) المجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
عبد السلام غفرلہ قادری اعظم گڈھی

(۱۶) المجواب صحیح
محمد رحیم بخش مظفر پوری

(۱۷) المجواب صحیح
فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الٰہ آبادی

(۱۸) المجواب صحیح
سردار علیخان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب
محمد حسنین رضا البریلوی مدرس نجم مدرسہ اہل سنت و جماعت بریلی

(۲۰) اصاب من اجاب
فقیر ابو المظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب در بنگوی

(۲۱) اصاب من اجاب هو مرشدی الفاضل البریلوی
محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی مدرس مدرسہ منظر الاسلام

(۲۲) المجواب قد کتب الحق وهکذا مذهب اهل السنة والجماعة وانا اسلمه ایضا ومن خالف هذا فهو من الوهابیة
سید عبد اللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

القادری الرضوی البہاری
محمد عبد اللہ الحسنی الحنفی

(۲۳) المجواب صحیح
عمر النعیمی المرادآبادی

(۲۴)

تصدیقات علمائے کلکتہ

الحمد للہ موفق اهل السنة للاهتداء بهدی الائمة المجتهدین مصابیح الظلم وهداة الامة والصلوٰة والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد بن عبد اللہ قامع الکفرة والمبتدعین وعلیٰ اله الطیبین الطاهرین واصحابه الغرة الکرام المتقین اما بعد فقد اطلعت علی ملتقط هذا الجواب المستطاب من الادلة الواضحة والبراهین الساطعة التی لاعذر لاحد بجهلها کیف لا والکتاب والسنة یحرهان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اهل البدع فی امر مادینیا کان او دنیویا ونقل ما ورد فی هذا المعنی یطول شرحه والموفق یکفیه ما نقله مولانا

www.ahlehaq.com

قال الجلال فی تفسیر الآیۃ التی نقلها مولنا حفظه الله وهی (ولا ترکنوا) تمیلوا (الی الذین ظلموا) بموادة او مداهنة او رضا باعمالهم (فتمسکم) فتصیبکم (النار وما لکم من دون الله) ای غیره (من) زائدة (اولیاء) یحفظونکم منه (ثم لا تنصرون) تمنعون من عذابه انتهی قال العلامة الصاوی فی حاشیته علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر او المعاصی (قوله بموادة) مصدر وادد کقاتل ای محبة (قوله او مداهنة) ای مصانعة فالمداهنة بذل الدین واصلاح الدنیا (قوله او رضا باعمالهم) ای وتزیینها لهم ولا عذر فی الاحتجاج بفقرة الدنیا فان الله هو الرزاق ذو القوة المتین (قوله فتمسکم النار) ای لان المرء مع من احب (قوله یحفظونکم منه) ای من عذاب النار انتهت عبارته رضی الله عنه اقول قد تبین جلیا ان الآیة الشریفة صریحة فی النهی عن محبة المبتدعین ومعاونتهم وتکثیر سوادهم ومشارکتهم فی امور الدین والدنیا معا سواء کانت بدعهم بدع کفر او عصیان علی ان فیهم من بدعته مکفرة کالنیشریة ونحوهم ومن بدعته مفسقة کالوهابیة فیما یتعلق بغیر اصول الدین فالمسئول عنهم جامعون لبدع الکفر والفسق وعلی کلهم من الذین ظلموا انفسهم وقد قال صلی الله علیه وسلم من مشی مع ظالم فقد اجرم رواه الدیلمی وقال علیه الصلاة والسلام من مشی مع ظالم لیعینه وهو یعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام رواه الطبرانی وبالجملة فالآیات والاحادیث واقوال ائمة الدین وفقهاء المذاهب الاربعة فی هذا المعنی یعسر حصرها وفیما اجاب به مولانا المجیب کفایة لمن القی السمع وهو شهید والله وحده المستعان به علی المبتدعة واولیاء الشیطان۔

قاله بفمه نقله بقلمه عبده المذنب احمد موسی المصری المنوفی امام وخطیب المسجد الجامع بکلکته

ترجمہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اہل سنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود وسلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ پر کہ کافروں اور بدمذہبوں کی تکفیر کرنیوالے ہیں اور انکی آل طیب وطاہر اور انکے اصحاب نیک بزرگ وپرہیزگار پر — بعد حمد ونعت میں مطلع ہوا اُن دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جنپر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی انکے نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن وحدیث صراحۃً واشارۃً بدمذہب کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اُسکا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی

www.dreng.com

اُتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کر دینا بھی کافی نہیں۔ جس آیت کو مولنا نے نقل فرمایا اُس کی تفسیر مین امام جلال الدین فرماتے ہین ظالمون کی طرف نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا اُن کے اعمال پر راضی ہو کہ تمھین آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا کوئی تمھارا مددگار نہین کہ اُس سے تمھین بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہو گی کہ اُس کے عذاب سے روکدیے جاؤ انتہی علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ مین لکھتے ہین کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہون یا فاسق، مداہنت کے معنے کارسازی اور دین دیکر دنیا سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا۔ اور ضرورت دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہین کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت والا ہے۔ تمھین آگ چھوئیگی اس لیے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے۔ مین کہتا ہون کہ بدمذہبون کی محبت اور انکی اعانت اور اُنکی جماعت بڑھانے اور انکی دینی و دنیوی شرکت سے ممانعت مین یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو۔ علاوہ اسکے ان میں وہ ہین جنکی بدمذہبی کفر تک پہنچی ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہین جنکی بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ جنکی وہابیت کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جنکے بارے مین سوال ہے جامع بدعت کفر و فسق ہین اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگون مین ہیں جنھوں نے اپنی جانون پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اُس نے جرم کیا۔ اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام

www.dhenq.com

سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات واحادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہا کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ اُنکا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اُس کے لیئے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بد مذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں اسے اپنے مونھ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اُسکے بندۂ گنہگار احمد موسیٰ مصری منوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام وخطیب ہے۔

(۲۵) الجواب صحیح
محمد لعل خان غفی عنہ
محمد لعل خان منشی
نائب صدر انجمن اصلاح عقائد ومدرسہ عثمانیہ اہل سنت وجماعت
نمبر ۲۲ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

(۲۶) الجواب موفق بالصواب
ابو ابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہل سنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام
اہل سنت والجماعت

(۱) اقول وباللہ التوفیق ما تقرر هکذا المجلس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الآن والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فصموا ان فیہ انتساخ الاسلام والامر لیس هکذا وکلہ من فتور عقلہم ونقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

ترجمہ۔ میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر حضور سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ واولیاء علمائے محققین ومدققین کے زمانوں میں افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں۔ یہ سب انکی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسکی طرف مرجع وبازگشت ہے

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی هذا المجلس بون من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام ولو کان فی

بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا من الشین والنقص ویحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا ریمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ العظیم۔ فقط

کتبہ الراجی لطریان فیضان الباری

بہاری عفی عنہ
سید محمد راحت حسین

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہل سنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

ترجمہ جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوے اُن مین کچھ شبہہ نہیں۔ اس مجلس مین شرکت رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دُوری ہے کہ اس مین اسلام کی بُو تک نہیں اگرچہ بظاہر ہو۔ مین اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتا ہون کہ ہمکو بُرائیون اور فتنون سے دُور رکھے اور بلا اور محنتون سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور انکی آل واصحاب بزرگ کی ملت پر ہمین ثابت رکھے اور اُسی پر ہمین موت دے۔

(۲۹) بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ حامداً ومصلیاً ؕ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جسمین شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی واللہ الہادی۔ ان لوگون کی باتین اور لسانی سے دام فریب مین مت آؤ۔ جیسا کہ فتوے مین تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔ ذلک کذلک انی مصدق لذلک حررہ مورضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس بل المیلون الیھا مالیا کان اوبدنیا بدلیل الکتاب والسنۃ وفقہ امام الامۃ ممتنع ۱۲

الراقم فقیر ابونعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

ترجمہ ایسی مجلسون کی شرکت بلکہ مسلمان خواہ مالی ہو یا مدنی بدلیل قرآن وحدیث وفقہ امام اعظم حرام ہے

(۳۱) قد اصاب ما اجاب	(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب
مولنا العلام مجدد المائۃ الحاضرۃ	محمد فضل الرحمن عفر المنان ۔ مٹیا برج کلکتہ
مصباح الدین احمد عفا عنہ	(۳۳) البتہ بدعقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے
مٹیا برج کلکتہ	محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) باسمہ سبحنہ وتعالیٰ عزوجل

اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی مسلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوے جو گونڈل کاٹھیاوار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اسوقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ مین یہ مقدس فتوے اعلیٰ نصوص شریعت وفصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ ۔ اسکا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل وبرہان حق وہدایت کا مہر درخشان ۔ ہم ایسون کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے اسکے قبول وتسلیم مین وہی شخص تامل کر سکے گا جو دین وایمان سے بے سروکار ۔ حق وہدایت وسبیل مؤمنین سے بیزار ۔ ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار وہابیت ونیچریت سے ہمکنار ۔ اشرار اہل بدع ونار سے ہو ۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے پر ہم ایسون سے اضافہ چاہنا ۔ یا بفضل تصدیق ۔ تحریر کلمات توثیق وتائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے ۔ ہم اسوقت محض اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلاً للحکم ۔ اس محترم فتوے کی تصدیق مین صرف اسقدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہین ۔ ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للہ الرب الرحیم وعلی حبیبہ ونبیہ الکریم وآلہ وصحبہ افضل الصلاۃ والتسلیم

[redacted]

کتبہ
الفقیر عبد الباقی
محمد

برہان الحق الرضوی الجبلفوری غفرلہ

(۳۵) ان ھذا لھو الحق المبین۔ ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین۔ قلما یوصل الیہ۔ فضلا عن المزید علیہ۔ فنسئل اللہ تعالیٰ ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ۔ امین۔ والحمد للہ رب العلمین وصلے اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین

کتبہ الراجی عفو ربہ عبد السلام السنی
الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفرلہ

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم ربہ محمد صلی علیہ وسلما

فقیر بارگاہ رضوی عبید المصطفےٰ محمد ظفر الدین بہاری میرٹھوی غفرلہ حق الملہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سبھرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (از معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احبا اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہوں کہ بلاشبہہ ان قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مفروں کی جالب گناہ کی موجب ہیں یونہیں دنیوی حیثیت سے بھی اصلا مفید نہیں سوا اسکے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے الحمد للہ خیر صلا۔ بہت بڑا کارنامہ یہ اس

مگران عقلمندون کو اسکی خبر نہین کہ اس زمانہ مین آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہین
سکتا رزولیشن پاس ہو کر کیا کریگا۔ کہنے سے کام نہین چلتا کرنے کی ضرورت ہے
سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین الطیور تصیح ولا تفعل والبازی
یفعل ولا یصیح چڑیان چین چین کرتی ہین اور کچھ کرتی نہین اور باز کرتا ہے چین چین نہین
کرتا ہے اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور رزولیشن ہرگز کچھ فائدہ نہین
پہنچا سکتے کام کرنیکی ضرورت ہے اور اُسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسوقت زیادہ نہین تو مسلمان
۱۳۴۳ھ
صرف اُنھین چار باتون پر کاربند ہو جائین جو رسالہ مبارکہ تدبیر صلاح و نجات و فلاح مین مذکور
ہیں پھر دیکھیے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور اُنکا آفتاب کسطرح بالائے افق ترقی بکمال اوج
تابان ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام رزولیشنون مین بیکار امور اور رونا دھونا فلان کے
مرنے پر رنج فلان کی موت پر سوگ اور فلان کے انتقال پر ملال اور فلان کے عطیہ پر واہ واہ
اور فلان کو فلان خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والون
کے لیے دل مین چراغ جلانا اور روز روشن مین روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی
قوم ترقی مین سب سے پیچھے ہے اسلیئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی
کی طرف لوگون کا میلان طبعی و علمی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر اُنکو دھکے دیکر بھی باہر کیا جائے
تو ہرگز ٹلنے والے نہین پڑھنے والون کے لیے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم مین ہر طرح کی آسانیان
اور کارآمد نتائج ہین مگر پھر بھی سیکڑے مین ۱۵ کو اسکی طرف توجہ نہین اور باوجود سیکڑون مولوی
وقت و زحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہین پھر ایسی حالت مین خاص اس غرض کے لیے
انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال و محاصل کے سوا اصلا مفید نہین
اللھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ علی المصطفی المرتضی وعلی آلہ وصحبہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہم باحمد رضا۔

کتبہ عبدہ العاصی ظفر الدین البہاری
عفی عنہ بمحمدن المصطفی النبی الامی

سنی حنفی قادری رضوی
عبد المصطفی ظفر الدین احمد

(۳۷) لاریب فیہ فلیتنافس المتنافسون

وانا عبدہ محمد ابو الحسن السہسرامی
مدرس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۳۸) الجواب صحیح
ابو صالح ظہیر الدین احمد فریدی بمورقہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء
روز چہار شنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۴۰) قد اصاب من اجاب
کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۳۹) المجیب مصیب
فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم
مدرسہ سہسرام

(۴۱) لقد اصاب المجیب واللہ اعلم بالصواب
محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام۔ المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

سنی حنفی قادری ۱۳۲۲ھ
عبد الرشید عظیم آباد

(۴۲) الجواب صحیح
سید عبد الرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ بانکی پور

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلما امام الفقہا مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ہذہ المسئلۃ بان التمائید والشرکۃ والحضور فی مثل ہذہ المجالس القبیحۃ حرام والمعاونۃ فیہا اثم والمقاربۃ فیہا سم قاتل للایمان ..... وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا وجمیع المومنین للمفارقۃ والاجتناب عن مثل ہذا المجلس والتمائید والشرکۃ فیہ

ابو الذکا شیدہ غیاث الدین
حنفی رضوی قادری رزق بہاری
عفی عنہ ہاشمی الامی

درہ نقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعو بہ سید محمد غیاث الدین حسن الحنفی السنی الرزقی البہاری عفا عنہ الباری

www.ahlehaq.com

ترجمہ:۔ عالموں کے پیشوا فقہا کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ اُن کی بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بُری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کیلئے زہر قاتل ..... اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اُس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

(۴۴) اصاب من اجاب۔ فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغربا آرہ

تصدیقات علمائے کانپور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمد عفی الکانفور

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذھب علی القرطاس نمقہ محمد عبد الرزاق عفی عنہ

المدرس مدرسۃ امداد العلوم فی الکانفور

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی نضر رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفر لہ ولمشایخہ النفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء المعرج فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلاۃ والسلام من الملک المعبود

(۴۸) اصاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب۔ العبد فقیر محمد غفر لہ الصمد المدرس مدرسۃ احسن المدارس کانپور

تصدیقات علمائے سندھ حیدر آباد

(۴۹) فضلاء نے تحریر فرمایا ہے صحیح و حق ہے اور فقیر بھی قسم کی محافل [illegible]

اہل بدعت وہوا سے ہیں اُن سے دور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ انکی ملاقات اور انکی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذلک

اللہم احفظنا منہم بجاہ نبیک المصطفےٰ ورسولک المرتضےٰ

آمین یارب العلمین احقر العباد نور محمد السندی الحمید آبادی

نور محمد ۱۳۲۷ھ
ست جہان روشن ا

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علےٰ من لا نبی بعدہ اما بعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام ونارواہے مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں۔ ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اُس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی یارسول اللہ قیصر وکسریٰ کافران مجوس ونصاریٰ اُس ناز ونعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف ومحنت میں فرمایا اے عمر کیا تو راضی نہیں کہ اُنکے لیے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں وہاں کے پادریوں نے آپکو دیکھنے کے لیے بلایا تھا حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر غلام سوار اور رخساب کے دست اقدس میں اونٹ کی مہار بدن مبارک پر چمڑے کا کرتا جس میں متعدد ٹلی پیوند اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان ومال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہونگے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز ونعمت کے مزے کیا جانیں یہ لطف عجیب اور نظم وترتیب وآراستگی وتہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنیکے لیے ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لا تجالسوہم الخ ان کے پاس نہ بیٹھو انسے دور بھاگو انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ

تمھیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈالدیں معاذ اللہ کہیں حضور کے خیالِ مقدس میں یہ بات
آتی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں یہ منع فرمانا
حضور کا ازراہِ شفقت تھا جس طرح شفیق باپ ازراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں
اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبدۂ ارباب سنت و عمدۂ
اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ
مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالیٰ عن الشر والاعداء کے فدائی کلمات عوام تو عوام خواص کیلیے کافی
ہیں مسلمانوں کو اسپر عمل کرنا چاہیے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہیے ختم اللہ لنا و لکم
بالخیر والحسنیٰ ووفقنا لما یحب ویرضیٰ وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء المقربین
وتحت لواء سید المرسلین وصلی اللہ تعالیٰ وسلامہ علی خاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام مسجد نمبر ۲ دہلی

(۵۱) ذالک کذ الک (۵۲) ذ الک کذ الک

رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد خادم طلبہ محمد عبد اللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد
و پیش امام جامع مسجد محمود آباد

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولنا مولوی عبد الرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح کتبہ عبد الرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری
النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریہ

عبد الرحیم ۱۳۱۵

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولنا مولوی ابو المساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدھم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الکریم والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم

فتوائے مبارک فرستادہ ناصر ملت حقہ ناشر سنت مثبتہ۔ قاطع اعناق بدعات شنیعہ۔ قامع بیخ محدثات قبیحہ سرکش فرق باطلہ من الندویۃ والوہابیۃ والنیاچرہ۔ حامی کفر وطغیان۔ حامی دین وایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولیٰ التار عن شرور الاشرار فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وصواب سے آراستہ۔ زیور رشد وہدایت سے پیراستہ پایا ؎

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے	اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے	ہر سطر اسکی راہ حصول مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اُس بے نظیر کا ہی جسکا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل۔ جو فاضلوں کا فاضل جسکا فتوے تمام روئے زمین پر جاری۔ جس کے فیوض وبرکات ہر گوشۂ عالم میں ساری۔ جو اُستادوں کا اُستاذ مسلم۔ ہر عالم سے اعلم مفتیوں کا سرتاج اکرم۔ سنیوں کا امام معظم۔ گلزار سنت کو شاداب فرمانیوالا داغ بدمذہبی وبدعت کا مٹانے والا۔ درخت کفر وشرک کا قاطع۔ شریعت وطریقت کا جامع جسکا تمام ہندوستان مدح خواں۔ جسکی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللساں۔ گمراہوں کا راہنما ہمارا آقا۔ ہمارا مولیٰ۔ ہمارا سردار۔ متقی وپرہیزگار۔ حکیم اُمت۔ اعلیحضرت مولوی مفتی احمد رضا خاں صاحب ادام فیضہ اللہ الوہاب یہ مسئلہ کیا ہی بہت بڑی کسوٹی حق وباطل کے پرکھنے سنی وبدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اسکو پڑھکر یا سنکر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں ان کا ضرور اہل سنت میں شمار۔ ورنہ اہل بدعت وکلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں۔ ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں۔ یہ بہت بڑے ناظر وعیار ہوتے ہیں وہ وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ نخواہ آدمی اُن کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے جب اُس کا دل اپنی طرف لبھالیا اور اپنا مطیع ومسخر بنالیا۔ پھر اس کا ایمان دھن دولت سب کچھ چھین لیا وہ نوں جہان کے ٹوٹے میں ڈالدیا وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلاۃ والسلام علیٰ حبیبہ الکریم وآلہ وصحبہ اجمعین آمین

حررہ محمد ضیاء الدین المکنے بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولٰنا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلاشبہ اس نازک وقت میں بہت سے علما درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دنیادار بنگئے ہیں کہ کوٹ تپلدن والوں میں اُن کی سی کہہ کر اُن سے دنیا حاصل کرتے ہیں۔ اہل سنت میں لباس سنت پہنکر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ و مولٰنا فضل الرحمن صاحب قدس سرہٗ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اُن میں مل کر اُن کو گمراہ کرتے ہیں۔ جن کا سبق ہمہ تن دُنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جاویں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ایسی اغراض سے جو انجمنیں قایم کی گئی ہیں۔ ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں ضرور اُن سے مسلمانوں کا بچنا فرض ہے۔ اُن کی مذہبی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے مسلمانو! اُن کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے مسلمانو! کبھی تمکو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے ان میں کچھ شائبہ پاؤ اُنسے کوسوں جدا رہو۔ کنز العمال میں ہے عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الآدمیین وقلوبھم قلوب الشیاطین سفاکین للدماء لا یرعون عن قبیح ان تابعتھم زاربوک وان ائتمنتھم خانوک صیم عادم وشایہم شاطر وشیخھم لا یامر بالمعروف ولا ینھی عن المنکر السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ وذو الامر منھم غاو فعند ذلک یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو اخیارھم فلا یستجاب لھم رواہ الخطیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آویگا کہ منہ تو اُسوقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہونگے اُن کے دل شیطانوں کے سے خونریز لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچاویں گے۔

بُری بات سے اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کردیں وہ تجھ کو اور اگر امانت رکھے تو اُنکے پاس خیانت کریں بچے اُنکے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک بڈھے اُنکے بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں سنت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت اور جو اُن میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں پس ایسے وقت میں غلبہ دیگا اُنپر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُنپر شریر حاکموں کو پس نیک لوگ جو ان میں ہوں گے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی سنے گا عن ابی الغفاری عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادروا بالاعمال ستا امارۃ السفہاء وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافا بالدم وقطیعۃ الرحم ونشوا یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدھم لیغنیھم وان کان اقلھم فقھا رواہ الطبرانی فی الکبیر عابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کرلو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہوجاویگا۔ حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو زیادتی چپراسیوں کی ہو اور حکم حاکم کے یعنی جس نے رشوت دیدی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کرلیا اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جاوے یہ معنے ہونگے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں خویش اور اقربا سے قطع جدائی ہو ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے اُن کو سناوے خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اُسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع وشراء حلال وحرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر اُن سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو اُس سے منیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے عن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انا للہ وانا الیہ راجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ راجعون فمہ ذاک یا جبرئیل قال ان امتک مفتتنۃ بعدک بقلیل من الدھر غیر کثیر قلت فتنۃ کفر او فتنۃ ضلالۃ قال کل ذلک سیکون قلت ومن این ذاک وانا تارک فیھم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذلک من قبل قرائھم وامرائھم بسمنع

الامراء الناس حقوقهم فلا يطوعها فيقتلوا ويتبع القراء اهواء الامراء فيمدون في الفتنة لا يقصرون قلت يا جبرئيل فبم سلم منهم قال بالكف والصبر ان اعطوا الذي لهم اخذوه وان منعوا تركوه رواه الحكيم حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یہ ایک کلمہ ہے جسکو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا ہاں انا للہ وانا الیہ راجعون مگر اسوقت اسکے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل! کہا آپ کی اُمت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ گمراہی کا کہا کہ سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی ہو جاویں گے اور بعض گمراہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ دونوں فتنے کیوں کر ہوں گے میں تو ان میں اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤں گا کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہونگے یعنی اسی کے معنے من گڑھے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں دنیا دار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا۔ امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کریں گے مولوی بھی انھیں کی سی کہیں گے حلال حرام کے احکام بیان کرنے میں ان سے ڈریں گے اور ان کے پیچھے لگیں گے پس گمراہی میں بڑھتے چلے جاویں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل اس وقت ان سے بچاؤ کی کیا صورت ہے کہا صبر جو کچھ وہ دیں لیلیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اناسا من امتی یتفقهون فی الدین ویقرؤن القرآن یقولون ناتی الامراء فنصیب من دنیاهم ونعتزلهم بدیننا ولا یکون ذلک کما لا یجتنی من القتاد الا الشوک کذلک لا یجتنی من قربهم الا یعنی الخطایا رواہ ابن ماجہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک بہت لوگ اُمت

میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس
جا کر اُن کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو اُن سے بچا لیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار
درخت سے نہیں چنے جاتے مگر کانٹے اُن کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں ۔
عن علی کرم اللہ وجہہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان همتهم بطونهم
وشرفهم متاعهم قبلتهم نساءهم ودینهم دراهمهم ودینارهم اولئك شرار الخلق
لاخلاق لهم عند اللہ رواہ الدیلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں کہ فرمایا آئے گا ایسا زمانہ کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی جس کے پاس
مال و متاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہو جو روپیہ اُنکا قبلہ ہوں اور درہم و دینار اُن کا دین
یہ لوگ بُری مخلوقات کے ہیں ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے
اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریباً چالیس حدیثیں اس
مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑیگا
اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنیوالا
ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہوا جہنمی ہوگا اور
چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی
پڑھیں گے ۔ اور قرآن بہت پڑھیں گے ۔ مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے ۔ پھر حدیثیں بدمذہب
مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرمادیں اور لوگوں کو دکھلادیں انشاء اللہ تعالیٰ
مفید ہوگا ۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دین اسرعلی الرضوی الحنفی المفتی فی
جامع الاکبر اباد

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہ حیث اجاب ما اجاب ما اجابہ
الا من کتاب اللہ تعالیٰ عزوجل وحدیث الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم ولسلہ

بذلك عند الله الجليل الاجر الكثير والثواب الجزيل حرره محمد اسمعيل عفى عنه القرشي سنى حنفى ثم الغشاوري حالا نزيل الجام جودهفور ملك كا تهيا وار

(۵۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبى بعده وعلى اله الكرام واصحابه العظام

اما بعد بے شبہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں درمادۂ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہی پیارے سنّی بھائیو اگر آنکھوں میں نور ایمان ہو تو یہ محرم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامۂ دوراں امام اہل ایمان جناب مولانا مولوی مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضہ انہ ومتع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے یہ وہ رکن اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت واحیائے دین متین میں فریاد رہا ہے واز الہ بدعت و ضلالت کفر و شرک میں وحید ہے۔ آپکے علم وفضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں آپکے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے۔ کشتی دین اسلام کے آپ ناخدا ہیں اہل سنت وجماعت کے پشت پناہ ہیں آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں ہر مہینے دور دور سے سیکڑوں استفتے آتے اور جواب باصواب سے مزین کرکے روانہ فرماتے ہیں نامور علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت اور تبحر علمی کو مانتے ہیں علامۂ وحید فاضل فرید آپکی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد جانتے ہیں القاب جلیلہ سے ملقب کرتے طرح طرح دعائیں دیتے اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں مولانا شیخ عبد الرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں الذی شهد له علماء البلد الحرام بانه السيد الفرد الامام سيدي وملاذي الشيخ **احمد رضا خان** البريلوي مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح وذکر اسم گرامی

اعلیحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں وقد شھد لہ عاملو مکۃ بذلک ونولہ بین بالمحل الاسنی فضلا
لما وقع منھم ذلک بل اقول لو قیل فی حقہ انہ مجدد ھذا القرن لکان حقا وصدقا۔
اسیطرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپکے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی
علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء
واللہ ذو الفضل العظیم یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحانِ خدا ہے جو سنی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہکر
قہر مولیٰ سے بچے گا اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجمن بنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو
اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے
دروازۂ دوزخ کھولا تھا لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالےٰ جل جلالہ مفتاح درجنت
بنادے کہ حدیث شریف میں وارد ہے التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ بلکہ بمصداق اس
آیت شریفہ کے من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیاتھم حسنات
وکان اللہ غفورا رحیما خداوندا توفیق رفیق گردان غربائے امت خصوصاً اہل سنت و
جماعت کے تئیں اس طوفان بے پایاں سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العلمین
آج میری زہے قسمت کہ یہ مقدس فتوے شہر گونڈل کا ٹھیاوار سے بادر دینی ومحب یقینی اخی
فی اللہ حامی سنت ماحی فتن نجیری نگن ندوی نکن دافع الفتن مولانا مولوی حاجی شاہ محمد قاسم
صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرض تصدیق وتحسین و
تصویب اس ناسزا سگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامہ نامی وصحیفہ سامی میں
ماتل ودل اور اپنے مہر وسخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محب سنت عدو بدعت سراج اہل سنت
حامی دین متین قاطع جیوش المبتدعین جناب معلی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد عمر خانصاحب
کے رجسٹری کرکے بھیجدیا کہ وہاں طبع ہو جاوے واللہ فقیر اس پُر انوار خورشید سے مقبول و
چمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کیلئے کب لائق وحقدار مگر مکرمی قاضی صاحب والامناقب اعلیٰ
مناصب دام بالمواہب کی تعمیل حکم کے لیے اتنے پر کفایت کرتا ہوں ما اجاب المجیب المصیب العالم

العلامة الدراكة الفهامة ذو التحقيقات الباهرة مجدد المائة الحاضرة مولانا احمد رضا خان فهو حق وصواب وذلك حكم السنة والكتاب جزاه الله تعالى عنا وعن جميع المسلمين خير الجزاء ونفعنا وجميع اهل السنة بعلومه الى يوم الجزاء والله تعالى اعلم وعلمه جل مجده اتم واحكم

عبده المذنب محمود جان سنی حنفی نادری البرکاتی الرضوی البیشاوری ثم الجام جودھپوری کانٹیاواری عفی عنہ

محمود خان ابن حافظ غلام رسول

محمد المصطفى النبی الامی صلى الله تعالى عليه وسلم

(۵۸) ما كتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فى هذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القوية وبالدلائل الصحيحة من عبارات الكتاب والسنة فانا بهم الله تعالى ثوابا كثيرا واجروا فيرا فى يوم القيمة وقلع الله تعالى اساس المبتدعين ومحافل المنكرين المطرودين وسود الله وجوههم فى الدنيا والدين بحرمة سيدنا ومولانا سيد المرسلين صلى الله تعالى عليه وسلم فانه حق عند الحق

حررہ الاثیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی

ترجمہ علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن وحدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر انھیں عطا فرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منہ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار ومولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے

(۵۹) الحمد لله على كل حال والشكر لله على كل نواله والصلوٰة والسلام على رسوله سيدنا ومولانا وسندنا محمد وعلى اله واصحابه اجمعين امين وبه نستعين اما بعد اقول کیا خوب جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلیٰ حضرت مولانا مولوی

حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خانصاحب البریلوی لے دیے ہیں جنکی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں رکھے آمین ثم آمین۔ چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلك الجھلاء سچ تو یہ ہے کہ آجکل بدمذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کترنی کر رہے ہیں ایسے چوہوں کے سر کوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت والجماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کا نفرنس سے کوڑنے والے ہیں بدلائل قرآن شریف و باحادیث صحیحہ و باقوال فقہائے فصیح کے چندیا اڑادی ہاں ذرا غور کر کے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست بتلا رہا ہے حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے آمین ثم آمین

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی آبا بر واجداد

(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی ما ھدی والصلاۃ علی رسولہ المصطفیٰ والہ المجتبیٰ وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی وقلعوا اساس البدع والھوی اما بعد اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان مجیبان کی از ابتدا تا انتہا دیکھی۔ خداوند کریم ان سبکو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشق اسلام اور اہل اسلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور انکے ہمواخواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے المجیب مصیب وله فی الاخرة نصیب

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہما کاٹھیاوار دھوراجی

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی والصلاۃ علی سیدنا محمد المصطفیٰ وعلی الہ واھل بیتہ واصحابہ

ذوی الاجتبا وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی اما بعد حمد وصلاۃ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انیق مجیبان ومصحان شفیق کی ابتدا سے انتہا تک دیکھی سو حق حقیق ہے واللہ جل شانہ وعم نوالہ الذاب کو اور خاصکر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر وین کے عاشق اہل اسلام کے خیر خواہ محب صادق جناب قاضی وحاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرما آمین قولاً وعملاً بیشک اس زمانہ پرفتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا ہر مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اسکو دانستہ اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے دیکھو سورۂ بقرہ پارۂ دوم ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدٰی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور انجمن خلاف شرع مجلسیں جو قائل ہو اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک عطا فرمائے آمین۔ الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر غلام سید غلام محی الدین بن مولنا مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہما بدست خود

امت بندہ عبید رسول جہاں غلام محی الدین مدرس نعمانی

(۶۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیہ وآلہ وصحبہ الصلاۃ والسلام اما بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علما کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتوٰی کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرأت دلوائی ایک تو برادرانہ ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشابعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی انکے ساتھ ہو جائے اور ع انکے پیچھے پیچھے قصد جنت الماوی کروں۔ لہذا لکھواتا ہوں کہ ما افتی بہ العلمآء العظام والفقہاء الکرام فھو حق وصحیح وانا اضعت عبادہ اللہ الجلیل المحمود ابن الحافظ الاسمٰعیل المغفور المرحوم تابع لا فتوھم وفتواھم فی ھذا المرام والصلاۃ علی نبیہ وآلہ وصحبہ والسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شھر ذی القعدۃ الحرام من السنۃ الھجریۃ

تقریظ جناب مولٰنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر وفرید الدھر امام الفقہاء راس الاتقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی منع اللہ المسلمین والمؤمنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ باز التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس الشنیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شئ ونقنا اللہ تعالیٰ ایانا ولسائر المسلمین والمؤمنین للمفارقۃ منہ شرکۃ من ھذہ المجالس والیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔

حررہ العبد الجانی ابو المقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

ترجمہ۔ درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے امام پرہیزگاروں کے سردار اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین و مومنین کو اُنکی درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمتِ خدا سے کسی شے میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اُسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخیر سقطت والی العلیم ظفرت بمثیک بلا ارتیاب جواب صحیح و صواب ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یا ایسوں ہی کا کام اس میں بذل جاہ و مال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا توہب۔ تخیر تشیع کی عون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کردے اپنے ایمان کی خبر لے فرق مبتدعہ وہابیہ۔ دیابدہ عزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و موالست ہرگز ہرگز جائز نہیں جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے دارفانی کے عیش و تفاظ کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت بھلا دیں بیشک مسلمانوں کے لیے دنیا

وآخرت میں وہی اصلح و انفع ہے جو اُن کے لیے اُنکے رب تبارک وتعالیٰ اور حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم و مفخم و مصیب مدظلہم الاقدس نے مبرہن فرمایا مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم وفضل ظاہر و آشکار جس سے ہدایت کے چشمے اکناف عالم میں نمودار اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ و رسول جل وعلا وصلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ مطیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر ہیں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلد امین نے فرمایا نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجد شرف اسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جنکے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا جسکو جو ملا اُنسے ملا وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنھوں نے بعطے مقربان درگاہ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقائہم کو عالم رویا میں اپنے نور بار جلوہ کی جھلک دکھاکر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں"

والحمد للہ علیٰ ذلک ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل کریں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین وآلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلھم اجمعین الی یوم الدین

حررہ العبد المذنب ابو المکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

سنہ ۱۳۲۵ محمد عماد الدین

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب

فقیر ابو البرکات عبید المصطفےٰ سید احمد غفرلہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح۔ حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہل سنت عالم کتاب وملت عادف باللہ نائب رسول اللہ مجدد مأتہ حاضرہ حجۃ قاہرہ مؤید ملت طاہرہ سیدنا ومولانا الحاج اعلیحضرت مولوی احمد رضا خان صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین لطول بقائہ نے دربارۂ مسئلہ ہذا تحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور الحق بالاتباع ہے۔ مسلمانوں کو اسپر عمل لازمی ضروری اور خلاف اُسکا ضلالت وموجب ہلاکت واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فقیر قادری حکیم عبد الاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم ومدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت ابن علامۂ اوحد محدث ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا مولوی وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا وبالفضل اولانا المولوی احمد رضا خانصاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہٗ العبد الحقیر الوسراج عبد الحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تقاریظ علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الاعلی والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المجتبیٰ وعلی الہ واصحابہ الذین ھم امنیۃ الھدیٰ اما بعد یہ فتوی عالم اکمل فاضل اجل حامی دین غرا حضرت مولانا مولوی احمد رضا خانصاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا نہایت صحیح اور درست پایا بلاشبہ یہ مجلس منحوس مکر الوفریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنیوالی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین ودنیا دونوں خراب کریں گے چنانچہ فرمایا

حق سبحنہ تعالیٰ نے لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ)
قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الآیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ
المنافقون والیھود والفساق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ
علی عنوانہ لا ینبغی ان تحقق ذلک وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال انتھی وایضا فیہ عن سھل
بن عبد اللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یاوی الی مبتدع ولا
یجالسہ ولا یوکلہ ولا یشاربہ ولا یصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوۃ والبغضاء انتھی
اوران کا یہ کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیے قائم کی ہے بالکل فریب
اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہی تب بھی اسنے[1]
اختلاط اور مداہنت ممنوع ہے چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ
حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا اورضی منھا اخذلہ
اللہ بتلک العزۃ وافتقر اللہ بذلک الغنی انتھی وایضا قال سبحنہ تعالے وتقدس
ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار) قال فی جواھر التنزیل تحت ھذہ
الآیۃ الکریمۃ وھی نار جھنم والرکون ھو المیل الیسیر فما ظنک بمن یمیل الیھم
کل المیل وتیھالک علی مصاحبتھم وتیعب قلبہ وقالبہ فی ادخال السرور
علیھم ویستنھض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیھم ویتیھم بالتزی بزیھم
والمشارکۃ فی عنھم ویمد عینیہ الی ما تمتعوا بہ من زھرۃ الدنیا الفانیۃ ویغبطھم
بما اوتوا من القطوف الدانیۃ غافلا عن حقیقۃ ذلک ذاھلا عن منتھی ما ھنالک
ویبقی ان یعد مثل ذلک من الذین ظلموا انتھی اس شاہجہانپور میں عرصہ چودہ[14] پندرہ[15]
سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکر و فریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد
اور زیورات اور جائداد وغیرہ حاصل کیا اتنا کسی شہر سے حاصل کرنیکا سنا نہیں گیا۔

---

[1] یعنی فرقۂ باطلہ سے۔

اور سب خورد و برد کر ڈالا یہاں تک کہ طلاب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو انے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خان صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ انسے علیحدہ ہو گئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی۔ اس سے بڑھکر کیا فریب ہوگا۔ اب ان شہروں میں انکا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی انشاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آویں گے۔

علیخان محمد ریاست

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہانپوری عفی عنہ

(۷۱) اصاب من اجاب (۷۲) الجواب صحیح

العبد نور احمد عفی عنہ محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح۔ ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب۔ محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیہ الواقعہ ببلدۃ کلکتہ۔ ۲۷ جمادی الاولیٰ سنہ ۳۶ الہجریۃ المقدسۃ

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی الہدایۃ والرشاد۔ ونعوذ باللہ من البغی والعناد۔ والصلاۃ والسلام علی نبیہ المصطفی وآلہ وصحبہ الذین اجتباہم واصطفی **امابعد** فقیر حقیر اس حضرت مجددین وملت قامع شرک وبدعت مجدد مأۃ حامیہ موید ملت طاہرہ امام اہل سنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ وافاضہ کے حرف حرف سے متفق ہے نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا انکے فضلے ندوہ مخذولہ کی شرکت بدینی ہو یا مالی قطعی حرام اور اس کا حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر و بیدین ہے۔ ملعون نیچریوں نے خوشنودی نصاریٰ کے لیے حب جاہ میں گرفتار ہو کر انگریزی تعلیم کا

جال پھیلا رکھا ہے۔ جس سے اس گروہ نابکار بندۂ کفار کی غرض فاسد صرف یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمانان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہزنی کے حملے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب ملجائے ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی۔ جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی۔ آئی۔ اے۔ کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت تلاوت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدا میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ آگے چلکر وہ انگریزی تعلیم میں خارج ہوتے ہیں۔ آگے چلکر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند ایم۔ اے یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان شریف میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہیے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑ جاتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کیلیے اخبار کیسری جن خبیث کانفرنسوں نیچری جلسوں میں ان کے معین و مددگار ہیں جنکے خلاف نصوص قرآنی واحادیث محبوب ربانی ریزولیشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے اس کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کو بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزۃ ارشاد فرماتا ہے یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا اٰبائکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون (۲) ما کان اللہ لیذر المؤمنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب حدیث صحیح میں ارشاد ہوا ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ فبغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا (۳) من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالا مال ہیں خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ واکمل التسلیم۔ فقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری ھنوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری ابن شیر بیشۂ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولانا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولٰنا مولوی محمد عبد العلیم صاحب میرٹھی زید مجدہ

مبسملاً وحامداً ومحمداً (جل وعلا) (ومصلیاً ومسلماً محمداً (سلم اللہ علیہ وصلے) اما بعد

کانھیا وار سلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کانھیا وار کی ایک تعلیمی انجمن ہے مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعر مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر نیز ارشاد ہوتا ہے کہ یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ما کان وما یکون صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے کہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم. ومسلمۃ نیز اطلبوا العلم ولو کان بالصین. لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کونسا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلوم حضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کا ارشاد ہے کہ العلوم خمسۃ الفقہ للادیان والطب للابدان والنحو للسان والنجوم للزمان کذا فی مدینۃ العلوم وقال الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقہ للادیان. سوال مذکور الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنیٰ توجہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علم دین ہی ہے چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع ہے اور اگر جیا کہ بعض مؤولین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اولیت اُن مؤولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی اسلیے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لیے منکر ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون اہل ذکر ہونا اور مکان رفع کا مورد بننے کے لیے الذین اٰمنوا کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لیے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابد ہے پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لیے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر اور اھل الذکر کے مصداق کہلائے جا سکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لیے تجارت وزراعت صنعت وحرفت نیز ایسی السنہ وکتب کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو انکی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن مقرا عن الدین والایمان ہوں اور مبحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود ہوگی اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کے لیے بہر نوع گریز واجب جیسا کہ اکابر علماء کے فتاوے سے بوضاحت ثابت ہو چکا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔ فقیر محمد حلیم رضا القادری غفرلہ

تصدیقات علمائے پنجاب

(۷۷)

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پنچ استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں آپکا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہی ہے پنچ استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا وبدعت کے لئے اشاعت امور مولدیہ وبدعیہ میں امداد دینی نہ چاہیے۔ میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا اس بھی نہیں رکھتا۔

العبد المتمنی والمشتکی الی اللہ المدعو
بمہر علی شاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی عبد النبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر بھڑوالہ النزیل فی المکلکتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ

(۷۹) فرمان ہادی السبل سید الانبیا والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز از جان ودل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم بعدد ما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولحۃ وساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الی یوم الجزا اہل سنت والجماعت کہ سوا کلہم فی النار ہوں پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اُسے جائز ہے کہ اپنا مال رائیگاں کر کے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا الایۃ ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی۔

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبد الشکور گیسو دراز ابن المرحوم والمغفور مولوی داد میاں محمدی سنی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ

(۸۰) فتوی مذکور کا حرف حرف صحیح اور اسپر عمل ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور اس کے دلائل ایسے کھلے ہوئے روشن ہیں کسی مسلمان کو انکار کی گنجائش نہیں کان الحق ان یتبع والباطل ان یقلع۔ الفقیر عبد الکریم غفرلہ المولی الرحیم ساکن بھیرون گڈھ متصل اوجین۔ علاقہ گوالیار

تمت

پیر جی! ہم سے اُلجھتے ہو تو کس برتے پر
ہم فقیروں پہ عیاں آپ کا پس منظر ہے

واعظ شہر کی تعریف و ثنا کیا لکھوں
پشت ہا پشت سے سرکار کا لابہ گر ہے

ٹاپتا پھرتا ہے عشاق کو گالی دے کر
میر و غالب کے زمانے کا پری پیکر ہے

پارچہ باف محدث کا لکھوں حال تو کیا؟
شہ رگِ دینِ حنیف کے لئے خنجر ہے

ساتھیو! تیشۂ فرہاد اُٹھا کر نکلو،
بدعت آباد کے ہر فرد کا دل پتھر ہے

قہقہہ کوتاہ مری تیغ قلم کا صیقل
بدزبانوں کی رگِ جاں کے لئے نشتر ہے

۵ر نومبر ۱۹۶۳ء

شورش رح